کے خیال کی مجھ خبر نہیں لیکن میں تو اس کی خریداری (عہ) سالانہ میں قبول کرتا ہوں۔ آپ براہ نوازش آئندہ ماہ یعنی جون کا پرچہ مرقع برابر عہ میں میرے نام پر ویلیو کرکے ارسال فرمادیں۔ اور علاوہ اس کے میں اس کی اشاعت کی بھی کوشش کرونگا۔ اور میں نے دو چار آدمیوں کو آپکی خریداری قبول کراکے انکے نام ونشان آپکو دئیے تھے معلوم نہیں کہ انکے نام پر مرقع جاری ہوگئے یا نہیں مہربانی کرکے اطلاع دیویں تاکہ دوبارہ انکے نام ونشان بھیجدوں اور دوسرے خریداروں کے بہم پہونچانے کی بھی کوشش کروں۔ والسلام

خاکسار میر علی نواز شاہ از شکارپور سندھ "

ایسے ہی احباب کی ہمت افزائی سے کام چلتا ہے مگر افسوس کہ ایسے قدردان بہت کم ہیں کیوں نہو قلیل من عبادی الشکور فرمان خداوندی ہے۔ بہرحال خاکسار اڈیٹر آپکی ہمت پر آفرین کہتا ہے جزاک اللہ خیر الجزاء

ہمارے احباب کی فرمائشات

مرقع کے بہی خواہ یہ تو مانتے ہیں کہ مرقع قادیانی مشن کے متعلق بہت کچھ کام کرتا ہے لیکن وہ چاہتے ہیں کہ مسئلہ حیات مسیح پر بھی خامہ فرسائی کیجائے۔ کیونکہ مرزائی اس مسئلہ میں بہت کچھ چوں چاں کرتے ہیں۔ ایسے احباب کو واضح رہے کہ مرقع کے اجرا سے غرض یہ ہے۔ کہ قادیانی حضرت کی تصویر اصلی شکل میں دکھائی جائے چنانچہ مرقع قادیانی نام اسی لئے تجویز ہؤا تھا۔ بحمداللہ مرقع نے اپنا فرض احسن طریق سے ادا کیا۔ رہا حیات ممات مسیح کا مسئلہ سو اوّل تو اسکو مرزا صاحب سے کوئی تعلق نہیں اس کے بانی سرسید احمد خان علی گڈھی ہیں دوئم جب ہم دکھاتے ہیں کہ مرزا صاحب اپنے کسی دعوے میں سچے نہیں۔ کذب بیانی۔ افترا پردازی۔ فضول گوئی انکا عام شیوہ ہے تو اس صورت میں اگر حضرت مسیح علیہ السلام فوت بھی ہوگئے ہوں تو مرزا اور مرزائیوں کو اس سے کیا فائدہ ہوسکتا ہے۔ سوم یہ ہے کہ اس مسئلہ کے متعلق بسیط مضامین چھپ چکے ہیں تفسیر ثنائی جلد دوئم میں خاکسار نے مفصل لکھا ہے اور مرزا صاحب کے پیش کردہ کل دلائل

کے جوابات دئے ہیں - ایک کتاب **شہادت القرآن** برادرم مولوی محمد ابراہیم صاحب اڈیٹر الہادی سیالکوٹ کی قابل قدر تصنیف ہے جسکی قیمت ۸؍ ہے (دفتر ہذا میں مل سکتی ہے) ایک کتاب اسی مسئلہ حیات مسیح کے متعلق جناب قاضی محمد سلیمان صاحب سپرنٹنڈنٹ مہمان خانہ کی تصنیف ہے پس ہماری احباب پہلے ان تصانیف کو دیکھیں پھر اگر ضرورت ہو تو مُرقع پر فرمائش کریں مرزائی اگر اُنکو اپنی فضول اعتراضات کی طرف متوجہ کریں تو اُنکو قائل کریں کہ جس صورت میں ہم مرزا کی کذب بیانیاں ایسی نمایاں دکھاتے ہیں کہ تم سے اسکا جواب نہیں بن سکتا۔ بن سکتا ہے تو گذشتہ نمبر **مُرقع** ہی کا جواب لادیں جس میں بیتن جھوٹ مرزا صاحب کے لکھی گئی ہیں تو ایسی صورت میں **تکومات مسیح** سے کیا فائدہ پہونچ سکتا ہے؟ تمہاری ڈیوٹی تو سب سے پہلی یہ ہونی چاہئے کہ مرزا صاحب پر جو الزامات کذب بیانیوں کے لگائے جاتے ہیں اُنکی صفائی کرو اور بس - ورنہ سمجھا جائیگا کہ تم ایک بے مطلب اور فضول کام کے مرتکب ہوتے ہو- اور مرزا صاحب کی صفائی اور ڈیفنس کرنے پر قدرت نہیں رکھتے ؎

یہ مان لیا ہم نے کہ عیسےٰ سے سوا ہو + جب جانیں کہ دردِ دلِ عاشق کی دوا ہو

تضمین بر غزل قدسی از منشی محمد سعد اللہ صاحب مرحوم سعدی لدھیانوی

مُسبّع لاثانی تحفہ قادیانی

جو نبی بنتا ہے آج اُنکی ہے یہ بُوالہبی + آخر انجام ہے محشر میں جہنم حصبی
ہے وہ کذّاب اشرّ یا کوئی دیوانہ غبی + سخت گستاخی ہے اب حق سے نبوت طلبی
حکم حق ہے کہ نہ ہو بعد ترے کوئی نبی + مرحبا سیّد مکّی مدنی العربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

ہے غضب ایک مغل بچّہ آلان قوا + بعد عیسےٰ کے ہے ختم الرسل احمد بنتا
خاندان کو بھی نہیں دیکھتا اپنے اندھا + شرم دنیا کی نہیں اس کو نہ کچھ خوفِ خدا
بے مثل آیا ہے تو خلق خدا میں حقا + نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را